



سوال

(231) مرحوم کے ورثاء ایک بیوی اور تین بیٹے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ عیسیٰ فوت ہو گیا جس نے وارث چھوڑے ایک بیوی، تین بیٹے غلام رسول، غلام حسین اور حاجی چچھو اور آٹھ بیٹیاں۔ بتائیں کہ شریعت محمدی کے مطابق ہر ایک کو کتنا حصہ ملے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ فوت ہونے والے کی ملکیت میں سے پہلا کام اس کے کفن و دفن کا خرچہ نکالا جائے، دوسرے نمبر پر اگر مرحوم پر قرضہ تھا تو اس کی ملکیت میں سے ادا کیا جائے۔ تیسرے نمبر پر اگر جائز وصیت کی تھی تو سارے مال کے تیسرے حصے تک سے پوری کی جائے۔ اس کے بعد مرحوم کی ساری ملکیت مستقول خواہ غیر مستقول کو ایک روپیہ قرار دے کر اس طرح سے تقسیم ہوگی۔

فوت ہونے والا عیسیٰ ملکیت 1 روپیہ

وارث پائیاں آنے

بیوی 02 00

غلام رسول 02 00

غلام حسین 02 00

غلام چچھو 02 00

8 بیٹیاں 08 00

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: فَإِن كَانَ لَكُم مِّنْ وَلَدٍ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ... النساء



مجلس البحث والدراسات
محدث فتوى
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

دوسرا فرمان : للذكر مثل حظ الأنثيين ... النساء

جدید اعشاریہ فیصد نظام تقسیم

کل ملکیت 100

بیوی 1/8 = 12.5

3 بیٹے عصبہ 37.5 فی کس 12.5 8 بیٹیاں عصبہ 50 فی کس 6.25

حدا ما عندی والتدا علم بالصواب

فتاویٰ راشدہ

صفحہ نمبر 637

محدث فتویٰ